



سوال

(318) مرد و خواتین کا اختلاط

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک ایسے ہسپتال میں ملازمت کرتا ہوں جس میں ہمیشہ اجنبی عورتوں سے اختلاط رہتا ہے اور ان سے بات چیت کرنی پڑتی ہے اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خواتین سے اختلاط ناجائز اور انتہائی مہلک اور حد درجہ خطرناک ہے خاص طور پر جب عورت زیب و زینت سے ہو اور بے پردہ ہو کیونکہ ایسی خواتین جو زینت لگا کر میک اپ کے دبیز پردوں میں معطر ہو کر مردوں کی مجالس سے گزرتی ہیں انہیں شرعاً بدکار قرار دیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بھی عورت خوشبو لگا کر کسی قوم کے پاس سے گزرے تاکہ وہ اس کی خوشبو پالیں وہ زانیہ ہے۔ (مسند احمد 32/483)

اسی طرح خوشبو لگانے والی عورت کو رات کی نماز میں حاضر ہونے سے روکا گیا ہے۔ (مسند احمد 13/405)

آج ہسپتالوں، دفاتر، یونیورسٹیز، الغرض ہر ادارے میں عورتوں کو داخل کر دیا گیا ہے اور وہ بے حجاب، میک اپ کے مردوں میں گھومتی پھرتی ہیں۔ اسلام میں اس طرح مرد و زن کا اختلاط حرام ہے۔ آپ کوئی ایسی ملازمت تلاش کر لیں جہاں ایسی قباحتیں نہ ہوں۔ والدین کو بھی چاہیے کہ وہ اپنی بیٹیوں کو شرعی آداب سکھائیں اور اسلام کا پابند بنائیں انہیں ایسی نوکری کے لئے مت بھیجیں جو فتنے کا باعث ہو اور معاشرے کو تباہی کے دہانے پر لاکھڑا کرے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الادب، صفحہ: 405



محدث فتویٰ